السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کا کیا حکم ہے جو اپنے سکول میں ہفتہ اور اتوار کو چھٹی کرتا ہے اور جمعرات اور جمعہ کو تعلیم جاری رکھتا ہے؟ کیا ایسے شخص کا امام بن کر مسلمانوں کو نماز پڑھانا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہفتہ یا اتوار کو چھٹی کے لئے خاص کرنا' یا ان دونوں دنوں میں چھٹی کرنا جائز نہیں 'کیونکہ اس میں یہود ونصاریٰ کی مشابہت ہے ۔ کیونکہ یہودی ہفتہ کے دن چھٹی کرتے ہیں اور عیسائی اتوار کے دن اور ان کا مقصد ان دنوں کی تعظیم کرنا ہوتا ہے ۔ صحیح حدیث میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(يُبْعَثُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّىٰ يُعْبَدَ اللهُ وَحْدَه لَاشَرِيكَ لَه، وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذُّلُّ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي، وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ)

''مجھے قیامت سے پہلے تلوار دے کر مبعوث کیا گیا ہے تاکہ صرف اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت ہو اور میرا رزق میرے نیزے کے سائے میں رکھا گیا ہے اور میرے حکم کی مخالفت کرنے والے کے لئے ذلت اور رسوائی مقدر کر دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے گا' وہ انہی میں سے ہوگا۔'

اس حدیث کو امام احمد' ابویعلیٰ' طبرانی' ابن ابی شیبہ اور عبد بن حمید نے روایت کیا ہے ۔ امام ابن تیمیہ نے فرمایا: ''اسکی سند اچھی ہے'' اس حدیث میں غیر مسلموں سے مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے ۔ لہٰذا اس ممانعت میں یہود ونصاریٰ کے ہر اس کام میں مشابہت ہے جو ان کی امتیازی علامت ہے ۔ ہفتہ کو چھٹی کرنا یہود کی اور اتوار کی چھٹی کرنا نصاریٰ کی امتیازی علامت ہے ۔

جس شخص میں صرف یہی عیب ہو' اس کے لئے مسلمانوں کو نماز پڑھانا جائز ہے 'لیکن اس کے ساتھ ساتھ اسے نصیحت کی جانی چاہئے اور اسے غیر مسلموں کے تہواروں وغیرہ میں ان سے مشابہت اختیار کرنے سے منع کرنا چاہئے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ